سوال : ایک خاتون جن کی عمر ۷۵ سال ہے نے اپنے نواسے کو جو سال سے اوپر کا ہوگا‘ بہلانے کے لئے متعدد بار اپنا پستان چوسایا پانچ ماہ کے بعد خاتون کے پستانوں میں دودھ اتر آیا پھر وہ لڑکا اپنی اس نانی کا دودھ پیتا رہا اب وہ لڑکا جوان ہوگیا ہے وہ نانی چاہتی ہے کہ اپنی پوتی کا نکاح اس سے کردے۔ کیا شرعاً یہ نکاح درست ہے ؟۔

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین..........................

نانی کا اس طرح دودھ پلانا رضاعت کو ثابت کررہا ہے۔ لہذا اس بچے کا جواب جوان ہے اس خاتون کی پوتی سے نکاح جائز نہیں کیونکہ اس پوتی کا والد اب اس بچے کا رضاعی بھائی بن گیا اور وہ پوتی اس بچے کی بھتیجی ہوئی اور۔ چچا بھتیجی کا نکاح حرام ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے‘ **وبنات الاخ.وبنات الاخت الخ. فیحرم منه ما یحرم من النسب درمختار حرمت ۱۲. باب الرضاع.**

سوال : مسجد کا کوئی حصہ فروخت کر کے اس کی رقم تعمیر مسجد میں خرچ کرسکتے ہیں یا نہیں۔ اور یہ کہ مسجد کا برآمدہ جو مسجد کے قریب ہے اور اس پر چھت نہیں ہے اسے فروخت کر کے مسجد کی دیواریں بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین..........................

مسجد کا کوئی حصہ فروخت کر کے تعمیر مسجد پر خرچ نہیں کیا جاسکتا کتب فتاوی میں لکھا ہے:.........

لو صار احد المسجدین قدیما و تداعی الی الحزاب فاراداهل السکنة بیع القدیم وصرفه الی المسجد الجدید فانه لا یجوز امّا علی محله قول ابی یوسف فلان المسجد وان خوب واستغنی عنه اهله لا یعود الی ملک لبانی والفتویٰ علےٰ قول ابی یوسف انه لا یعود الی ملک البانی ابدًا .... الخ ۔ برآمدہ بھی چونکہ مسجد کا ہی حصہ ہے اگرچہ فنائے مسجد کے زمرہ میں آتا ہو‘ جب بھی فروخت نہیں ہوسکتا اور نہ مسجد کی دیگر تعمیرات میں